بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______ مارچ ۲۰۰۴ء

نحمدہ ونصلی علی بسم اللہ الرحمن الرحیم علی رسولہ الکریم

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۔ حجت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
۲۔ طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
۳۔ رسولؐ و نبی و محدث کا فرق۔
۴۔ بغیر وجود امام مخلوق پر حجت خدا قائم نہیں ہوتی۔
۵۔ زمین کسی وقت حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
۶۔ اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجت خدا ہوگا۔
۷۔ معرفت امام اور اس کی طرف رجوع۔
۸۔ اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔
۹۔ آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
۱۰۔ آئمہ علیہم السلام ہادی خلق ہیں۔
۱۱۔ آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانہ علم الٰہی ہیں
۱۲۔ آئمہ خلفاء اللہ ہیں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
۱۳۔ آئمہ نور خدا ہیں۔
۱۴۔ آئمہ علیہم السلام ارکان ارض ہیں۔
۱۵۔ فضیلت امام اور اس کی صفات۔
۱۶۔ آئمہ علیہم السلام ولاۃ امر ہیں اور وہ محسود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
۱۷۔ آئمہ علیہم السلام وہ علامات الٰہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
۱۸۔ وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ آئمہ علیہم السلام۔
۱۹۔ اللہ و رسولؐ نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
۲۰۔ وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۱۔ خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۲۔ راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔
۲۳۔ جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔
۲۴۔ جن کا خدا نے اصطفا کیا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
۲۵۔ کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اوّل جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔
۲۶/۲۷ جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۸۔ متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
۲۹۔ نبیؐ اور آئمہؑ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

اہل کے اس طرح حرکت میں آئے گی جس طرح کشتی والوں کے لئے دریا میں تموج پیدا ہوتا ہے

۱۳ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام هَلْ تَبْقَى الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: إِنَّا نَرْوِي أَنَّهَا لَا تَبْقَى إِلَّا أَنْ يَسْخَطَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعِبَادِ؟ قَالَ: لَا تَبْقَى إِذاً لَسَاخَتْ.

۱۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا۔ کیا بغیر امام کے زمین باقی نہیں رہ سکتی۔ فرمایا نہیں۔ میں نے کہا ہم روایت کرتے ہیں کہ زمین بے امام نہ رہے گی۔ مگر جب خدا اپنے بندوں سے ناخوش ہو۔ فرمایا اس وقت وہ اضطراب میں آئے گی۔

چھٹا باب

اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی ہونگے تو ان میں ایک حجت خدا ہوگا

(بَابُ) ٦

أَنَّهُ لَوْلَمْ يَبْقَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا رَجُلَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ الطَّيَّارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: لَوْلَمْ يَبْقَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا اثْنَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ.

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو کہتے ہوئے سنا اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی باقی رہ جائیں گے تو ان میں سے ایک حجت خدا ہوگا

٢ ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعاً، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الطَّيَّارِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: لَوْبَقِيَ اثْنَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ عَلَى صَاحِبِهِ.

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى مِثْلَهُ.

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اگر زمین پر دو آدمی بھی ہوں گے تو ان میں ایک دوسرے پر حجت ہوگا

۳۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ كَرَّامٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: لَوْ كَانَ النَّاسُ رَجُلَيْنِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْإِمَامَ وَقَالَ: إِنَّ آخِرَ مَنْ يَمُوتُ الْإِمَامُ لِئَلَّا يَحْتَجَّ أَحَدٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ تَرَكَهُ بِغَيْرِ حُجَّةٍ لِلَّهِ عَلَيْهِ.

۳۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ اگر دو آدمی بھی باقی رہیں گے تو ایک ان میں امام ہوگا اور سب سے آخر میں مرنے والا امام ہوگا تاکہ بندہ کی خدا کی یہ حجت نہ ہو کہ اس کو بے حجت خدا چھوڑ دیا گیا ہے

۴۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرْقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الطَّيَّارِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: لَوْ لَمْ يَبْقَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا اثْنَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ، أَوِ الثَّانِي الْحُجَّةَ. الشَّكُّ مِنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ.

۴۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر دو آدمی بھی باقی رہیں گے تو ان میں سے ایک حجت ہوگا یا دوسرا۔

۵۔ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْ لَمْ يَكُنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا اثْنَانِ لَكَانَ الْإِمَامُ أَحَدَهُمَا.

۵۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ اگر زمین پر صرف دو آدمی باقی رہینگے تو ایک ان میں حجت ہوگا۔

ساتواں باب

معرفت امام اور اس کی طرف رجوع

((بَابُ مَعْرِفَةِ الْإِمَامِ وَالرَّدِّ إِلَيْهِ))

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّمَا يَعْبُدُ اللَّهَ مَنْ يَعْرِفُ اللَّهَ، فَأَمَّا مَنْ لَا يَعْرِفُ اللَّهَ فَإِنَّمَا يَعْبُدُهُ هَكَذَا ضَلَالًا قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ فَمَا مَعْرِفَةُ اللَّهِ؟ قَالَ: تَصْدِيقُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَصْدِيقُ